صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کمالاتِ مُصطفٰے

21-November-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

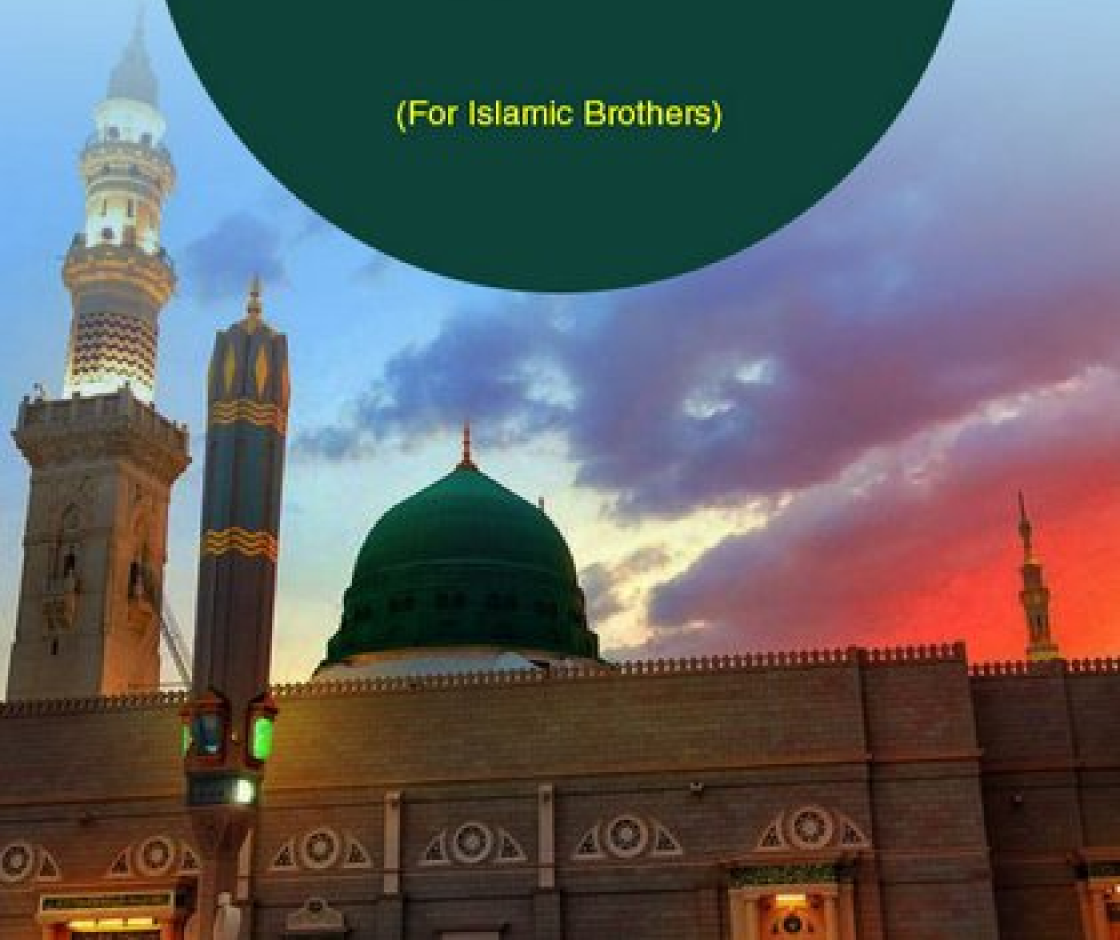

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنُوں گا۔ ☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہوسکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آج ہم **کمالاتِ مُصْطَفٰے** اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات کے بارے میں ایمان افروز واقعات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

آیئے! پہلے ایک ایمان تازہ کرنے والا واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

بکری کان جھاڑتی اُٹھ کھڑی ہوئی!

---

1 … معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی… الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

مشہور صحابیِ رسول حضرت جَابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں:(غَزوۂ خَندق کے موقع پر)خَندق کھودتے وَقْت اچانک ایک ایسی چٹّان ظاہر ہوگئی جو کسی سے نہ ٹُوٹتی تھی۔ جب ہم نے بارگاہِ رسالت میں یہ معاملہ پیش کیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُٹھے، تین(3) دن کا فاقہ تھا اور پیٹ مُبارک پر پتّھر بندھا ہوا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے دَستِ مُبارَک سے پھاوَڑا(مٹی ہٹانے کا آلہ)مارا تو وہ چٹّان ریت کے بکھرے ہوئے ٹیلے کی طرح بِکھر گئی۔(بخاری،کتاب المغازی،باب غزوۃ الخندق،حدیث: ۴۱۰۱،۳/۵۱)ایک اور رِوَایت میں یوں بھی آیا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس چٹّان پر تین(3) مَرتبہ پھاوَڑا(مٹی ہٹانے کا آلہ)مارا، ہر چوٹ پر اُس میں سے ایک روشنی(Light) نکلتی تھی اور اس روشنی میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شام و اِیران اور یَمَن کے شہروں کو دیکھ لیا اور اِن تینوں مُلکوں کے فَتْح ہونے کی صَحَابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو خوش خبری دی۔(شرح الزرقانی،باب غزوۃ الخندق...الخ،۳/۳۱)

حضرت جَابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مسلسل فاقوں کی وجہ سے نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پیٹ مبارک پر پتّھر بندھا ہوا دیکھ کر میرا دل بھر آیا، میں حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اِجازَت لے کر اپنے گھر آیا اور اپنی زوجہ سے کہا: میں نے نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اِس قَدر شدید بُھوک کی حالت میں دیکھا ہے کہ مجھ سے صَبْر نہ ہوسکا۔ کیا گھر میں کُچھ کھانا ہے؟ اُنہوں نے کہا: گھر میں ایک صَاع(تقریباً چار کلو) جَو کے علاوہ کُچھ بھی نہیں، میں نے کہا: تُم جلدی سے اُس جَو کو پیس کر گُوندھ لو، پھر میں نے اپنے گھر کا پلا ہوا ایک بکری کا بچّہ ذَبْح کرکے اس کی بوٹیاں بنائیں اور زَوجہ سے کہا: جلد اَز جلد سالن اور روٹیاں تیّار کرلو، میں حُضُور پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بُلا کر لاتا ہوں، چلتے وَقْت زَوجہ نے کہا:

دیکھو! رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ صِرف چند ہی اَصحاب کو ساتھ لانا کیونکہ کھانا کم ہے، زیادہ افراد کو لاکر مجھے رُسوا (Disgrace) مت کردینا۔

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے خَنْدَق پر آکر آہستہ سے عَرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ایک صاع آٹے کی روٹیاں اور ایک بکری کے بچّے کا گوشت میں نے گھر میں تیار کروایا ہے، لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چند لوگوں کے ساتھ چل کر تَناوُل فرمالیں، یہ سُن کر حُضُورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے خَنْدَق والو! جابر (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) نے کھانے کی دعوت دی ہے، لہٰذا سب لوگ ان کے گھر چل کر کھانا کھالیں، پھر مجھ سے فرمایا: جب تک میں نہ آجاؤں، روٹیاں مت پکوانا، چُنانچہ جب حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تَشریف لائے تو گوندھے ہوئے آٹے میں اپنا تُھوک شریف ڈال کر بَرَکت کی دُعا فرمائی اور گوشت کی ہانڈی میں بھی اپنا تُھوک شریف ڈال دیا۔ پھر روٹی پکانے کا حکم دیا اور فرمایا: ہانڈی چُولھے سے نہ اُتاری جائے۔ جب روٹیاں پک گئیں تو حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی زوجہ نے ہانڈی سے گوشت نکال نکال کر دینا شُروع کیا، ایک ہزار (1000) صَحَابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے مطمئن ہو کر کھانا کھالیا مگر گُوندھا ہوا آٹا جتنا پہلے تھا اُتنا ہی رہا اور ہانڈی چُولھے پر پہلے کی طرح جوش مارتی رہی۔ (بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الخندق...الخ، حدیث: ۴۱۰۱، ۴۱۰۲، ۳/۵۱ ملخصاً)

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: پھر نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک برتن کے بیچ میں کھائی ہوئی ہڈیوں (Bones) کو جمع کیا اور ان پر اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور کچھ کلام پڑھا جسے میں نے نہیں سُنا۔ ابھی جس بکری کا گوشت کھایا تھا وُہی بکری اچانک کان جھاڑتے ہوئے اُٹھ کھڑی ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: اپنی بکری لے جاؤ! میں بکری اپنی زوجۂ محترمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے پاس لے آیا۔ وہ

(حیرت سے)بولیں:یہ کیا؟ میں نے کہا:وَاللہ!یہ ہماری وُہی بکری ہے جس کو ہم نے ذَبح کیا تھا۔دُعائے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اللہ پاک نے اسے زندہ کر دیا ہے!یہ سُن کر ان کی زوجہ ٔمحترمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا بے ساختہ پکار اُٹھیں،میں گواہی دیتی ہوں کہ بے شک وہ اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔(خصائص کبریٰ،۲/۱۱۲)

☆مرحبا یا مُصْطَفٰے☆مرحبا یا مُصْطَفٰے☆مرحبا یا مُصْطَفٰے☆مرحبا یا مُصْطَفٰے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کمالاتِ مُصْطَفٰے کی جھلک

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً ہمارے ہاں کھانا کم ہو اور کھانے والے افراد زیادہ ہو جائیں تو کھانے کی مقدار بڑھانے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہوتا،اب ذرا سوچئے!تقریباً چار کلو آٹا اور بکری کا ایک بچہ ہے لیکن نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے تھوک شریف کی بَرَکت سے اتنا کھانا نہ صرف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی مکمل جماعت کو پورا ہو گیا بلکہ جتنا پکایا تھا اتنا ہی باقی بچا رہا اور پھر بکری کی بچی ہوئی ہڈیوں پر کلام پڑھا تو وہ گوشت اور کھال پہن کر پہلے جیسی بکری ہو کر کان جھاڑتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، آیئے!اس میں سے کچھ اہم نکات سنتے ہیں:☆جن افراد نے کھانا کھایا ان کی تعداد 1400(چودہ سو) تھی۔ان میں سے ایک ہزار(1000)تو خندق کھودنے والے تھے اور 400(چار سو)وہ حضرات تھے،جو بعد میں بچے کھچے رہے،جو مدینۂ منورہ کے گھروں،بازاروں وغیرہ میں تھے،مدینۂ منورہ کے

بچے(بلکہ)عورتیں بھی اس دعوت میں شامل کرلی گئی تھیں۔غرض کہ کھانے والوں کے میلے لگ گئے تھے۔خوش نصیب تھے وہ لوگ جو اس بَرَکت والے کھانے سے مشرف ہوئے۔☆حضورِپاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سب کی دعوت کردی،اس دن لنگر حضور(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کا تھا گھر حضرت جابر(رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) کا،لہٰذا یہ اعلان اور دعوت بالکل درست ہے۔جو چیز استعمال سے گھٹے نہیں وہ مالک کی بغیر اجازت استعمال کی جاسکتی ہے جیسے کسی کے چراغ کی روشنی میں مطالعہ کرلینا،کسی کی دیوار سے سایہ لے لینا۔آج یہ کھانا ان کھانے والوں کے استعمال سے گھٹے گا نہیں لہٰذا حضرت جابر(رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) کی بغیر اجازت رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے سب کو دعوت دے دی۔☆حضرت جابر(رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) تمام آدمیوں کو دعوت دینے اور ان میں اعلان کرنے سے حیران رہ گئے،آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی حیرانی ملاحظہ فرمائی اور تسلی دینے کے لیے یہ فرمایا:گھبراؤ نہیں اللہ پاک فضل کرے گا،جو لائے گا وہ کھلائے گا،تم اتنا کرنا کہ میرے آنے سے پہلے ہانڈی چولہے سے نہ اتارنا اور آٹا پکانا شروع نہ کرنا پھر قدرتِ خدا کا نظارہ دیکھنا۔☆اس واقعے میں حضورِانور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعاب شریف کے بہت سے معجزات ہیں:بوٹیوں میں کثرت وبَرَکت،شوربے کے پانی میں بَرَکت،شوربے کے نمک،مرچ مصالحہ(اور) گھی میں بَرَکت و کثرت،آٹے میں بَرَکت و کثرت،جس لکڑی سے یہ چیزیں پکائی گئیں اس میں بَرَکت،روٹی پکانے والی کے ہاتھ میں قوت و طاقت ورنہ اتنی بڑی جماعت کی دعوت کے لیے کئی من گوشت لکڑیاں آٹا،بہت سے پکانے والے اور بہت سارے تنّور چاہئیں جیسا کہ آج کل شادیوں کی دعوتوں میں دیکھا جاتا ہے۔☆حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے عصا(لاٹھی) سے پانی کے 12 چشمے پتھر (Stone) سے پھوٹے،یہاں حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے تھُوک شریف سے ہانڈی سے بوٹیوں (اور) شوربے کے چشمے پھُوٹے۔(مرآۃ المناجیح،۸/۱۷۷تا۱۷۹ملخصاً)

☆مرحبایا مُصْطفٰے☆مرحبایا مُصْطفٰے☆مرحبایا مُصْطفٰے☆مرحبایا مُصْطفٰے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! اب معجزہ کی تعریف سُنتے ہیں، چنانچہ

معجزہ کی تعریف

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه معجزے کی تعریف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وہ کام جس کے مقابلے سے بلکہ اس کی سمجھ سے مخلوق عاجز (بے بس) ہو اسے **"معجزہ"** کہتے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں معجزہ ہر وہ عجیب وغریب خلافِ عادت کام ہے جو نُبُوَّت کا دعویٰ کرنے والے کے ہاتھ پر ظاہر ہو۔ دعویِٔ نُبُوَّت سے پہلے جو (خلافِ عادت کام) نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہو اسے **"اِرہاص"** کہتے ہیں۔ اَوْلِیاءُ اللہ (رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن) کے ہاتھ پر جو عجیب بات ظاہر ہو، اُسے **"کرامت"** کہتے ہیں۔ عام مؤمنین کے ہاتھ پر اگر کبھی کوئی عجیب بات ظاہر ہو، اُسے **"مَعُوْنَت"** کہتے ہیں۔ اور غیر مسلم کے ہاتھ سے جو عجوبہ (عجیب و غریب کام) ظاہر ہو اسے **"اِسْتِدْرَاج"** کہتے ہیں۔ مفتی صاحب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه مزید فرماتے ہیں: سارے نبیوں کے معجزے قصّے (Parables) بن گئے، ہمارے حضور (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے بہت سے معجزے تا قیامت (یعنی قیامت تک) دیکھنے میں آئیں گے، ذکرِ کثیر، محبوبیتِ قرآنِ مجید، پتھروں، جانوروں پر حضور (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کا نام کندہ (لکھا ہوا) ملنا وغیرہ یہ زندہ جاوید معجزات ہیں۔ حضور (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے اَوْلیاءُ اللہ (رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن) کی کرامتیں حضور (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے زندہ معجزے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۸/ ۱۶۲ ملخصاً)

جامعُ المُعجزات

اے عاشقانِ رسول! یاد رہے! مُعجِزہ نبی کی نبُوَّت کی دلیل ہوا کرتا ہے، لہٰذا اللہ پاک نے ہر نَبی کو اس دَور کے ماحول اور اس کی اُمَّت کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے مُناسِب مُعجِزات سے نوازا۔ مثلاً حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَورِ نبُوَّت میں چُونکہ جادُو (Magic) کے ذریعے کارنامے اپنی ترقّی کی اعلیٰ ترین مَنزل پر پہنچے ہوئے تھے، اس لئے اللہ پاک نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو "یَدِ بَیضا" (روشن اور چمکدار ہاتھ) اور "عَصا" (لاٹھی) کے مُعجِزات عطا فرمائے، جن سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے جادُوگروں کے سَاحِرانہ (جادُوئی) کارناموں پر اس طرح غَلَبہ حاصل فرمایا کہ تمام جادُوگر سَجْدے میں گر پڑے اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام پر ایمان لائے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے زمانے میں عِلْمِ طِب (علاج کا یونانی طریقہ) اِنْتہائی تَرقّی پر پہنچا ہوا تھا اور اس دَور کے طبیبوں یعنی ڈاکٹرز نے بڑے بڑے اَمراض کا عِلاج کر کے اپنی فنّی مَہارت سے تمام اِنْسانوں کو مَسْحُور (اپنے قابو میں) کر رکھا تھا، اس لئے اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدائشی اَندھوں اور کوڑھ کے مرض میں مُبْتَلا لوگوں کو شِفا دینے اور مُردوں کو زِندہ کر دینے کا مُعجِزہ عطا فرمایا، جس کو دیکھ کر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَور کے اَطِبّاء (یعنی ڈاکٹروں) کے ہوش اُڑ گئے اور وہ حَیرْان رہ گئے، بالآخر اُنہوں نے ان مُعجِزات کو اِنْسانی کمالات سے بہت اُونچا مان کر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی نبُوَّت کا اِقْرار کرلیا۔ اَلْغرض ہر نَبی کو اس دَور کے ماحول کے مُطابِق اور اس کی قَوم کے مِزاج اور ان کی طبیعت کے مُناسِب کسی کو ایک، کسی کو دو، کسی کو اس سے زِیادہ مُعجِزات عطا ہوئے، مگر نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ چُونکہ تمام نبیوں کے بھی نَبی ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سِیرتِ مُقدَّسہ تمام اَنْبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مُقدّس زِندگیوں کا خُلاصہ (Summary) ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تَعْلیم تمام اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی تَعْلیمات کا نچوڑ ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ دنیا میں ایک عالمگیر دِین

لے کر تشریف لائے اور عالم کائنات میں پچھلوں اور اگلوں کی تمام اَقْوام اور مِلّتیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُقدّس دَعْوت کی مُخاطَب تھیں، اس لئے اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُقدّسہ کو پچھلے نبیوں کے تمام مُعْجِزات کا مَجْمُوعہ (Collection) بنا دیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو طرح طرح کے ایسے بے شُمار مُعْجِزات سے سرفراز فرمایا۔ (سیرتِ مُصطفٰے، ص ۷۱۲ تا ۷۱۴ ملخصاً)

اس کے علاوہ بے شُمار ایسے مُعْجِزات سے بھی اللہ پاک نے اپنے آخِری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مُمتاز فرمایا، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **خصائص** کہلاتے ہیں۔ **یعنی** یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وہ کمالات و مُعْجِزات ہیں، جو کسی اور نبی و رَسُول کو عطا نہیں کئے گئے۔ (سیرتِ مُصطفٰے، ص ۸۲۰ ملخصاً) لہٰذا مکی مَدنی مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات وہ ذات ہے جس میں تمام معجزات کو جمع کر دیا گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اپنی اُمّت پر سے شفقت و مَحبّت ایک ایسے سمندر کی طرح ہے جس کی گہرائی اور کنارے کا ہم میں سے کسی کو بھی علم نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اپنی اُمّت سے مَحبّت و شفقت کا بیان قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے، چنانچہ پارہ 11 سُوْرَۃُ التَّوْبَہ کی آیت نمبر 128 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾

تَرجَمۂ کنز العرفان: بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

(پ ۱۱،التوبہ ۱۲۸)

آ یئے !اُمّت پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی حِرْص اور شفقت کی ایک ایمان افروز جھلک ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

اُمّت کے لئے دُعائیں

رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے مجھے تین(3) سُوال عطا فرمائے، میں نے دوبار(تودنیامیں) عرض کرلی: "**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ**" اے اللہ پاک!میری اُمّت کی مغفرت فرما،اے اللہ پاک!میری اُمّت کی مغفرت فرما۔"**وَاَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِیَوْمٍ یَرْغَبُ اِلَیَّ الْخَلْقُ کُلُّھُمْ حَتّٰی اِبْرَاھِیْمُ**" اور تیسری عرض اس دن کے لیے باقی رکھی، جس میں مخلوقِ الٰہی میری طرف محتاج ہوگی، یہاں تک کہ (اللہ پاک کے نبی) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بھی میرے نیازمند ہوں گے۔

یادرہے! تمام مخلوقات میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا مقام ہے اور وہ بھی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نظرِ کرم طلب کرنے والے ہوگے۔(مسلم،کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا،باب بیان انّ القرآن علی سبعۃ۔۔الخ،ص۳۱۸،حدیث:۱۹۰۴ ملتقطا)

اعلیٰ حضرت،امامِ اَہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضاخان رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے گنہگارانِ اُمّت! کیاتم نے اپنے مالک ومولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ کمال رأفت ورحمت (نرمی ورحمت کی انتہا) اپنے حال پر نہ دیکھی کہ بارگاہِ الٰہی سے تین(3) سُوال حضور(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو ملے کہ جو چاہو مانگ لو عطا ہوگا۔ حضور(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ان میں کوئی سُوال اپنی ذات پاک کے لیے(باقی) نہ رکھا، سب تمہارے

ہی کام میں صَرف فرما دیئے، دو(2)سُوال دنیا میں کیے وہ بھی تمہارے ہی واسطے، تیسرا آخرت کو اُٹھا رکھا(یعنی آخرت کے لئے باقی رکھ لیا)،وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے جب اس مہربان مولیٰ، رؤف ورحیم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سوا کوئی کام آنے والا، بگڑی بنانے والا نہ ہو گا۔ قسم اس کی جس نے انہیں آپ پر مہربان کیا! ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے بیٹے(The only son)پر کبھی بھی اتنی مہربان نہیں، جس قدر وہ اپنے ایک اُمّتی پر مہربان ہیں۔(فتاوی رضویہ،۲۹/۵۸۳)

☆مرحبایا مُصْطَفٰے☆مرحبایا مُصْطَفٰے☆مرحبایا مُصْطَفٰے☆مرحبایا مُصْطَفٰے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم سے کتنی مَحبّت فرماتے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبّت کریں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کریں اور دیگر مسلمانوں کو بھی سُنّتوں پر عمل کی ترغیب دلائیں۔ اللہ کریم ہم سب کو سُنّتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تمام اَنبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کے تمام کمالات، تمام اچھائیاں، خوبیاں اور سارے مُعْجِزات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات میں مَوجود ہیں۔ تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی افضلیت کو قرآنِ پاک میں بھی بیان کیا گیا، چنانچہ

پارہ 3 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 253 میں ارشادِ ربّانی ہے:

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ (پ۳، البقرۃ:۲۵۳)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی

تفسیرِ صِرَاطُ الْجِنان جلد 1 صفحہ نمبر 379 پر اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: ☆ جن کے بارے میں فرمایا گیا کہ ہم نے انہیں درجوں بلندی عطا فرمائی اس سے مراد ہمارے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ ☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کثیر درجات کے ساتھ تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر فضیلت عطا فرمائی۔ ☆ اس جگہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نام کا ذکر نہ فرمانا بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بلندیِ شان کے لیے ہے۔ اس طرح کہ بتانا مقصود ہے کہ جب بھی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر فضیلت کا ذکر کیا جائے تو کسی اور طرف گمان نہ جائے بلکہ صرف حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہی ذہن میں آئے۔ ☆ حضورِ پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ خصائص و کمالات جن میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام پر فائق و افضل ہیں اور ان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا کوئی شریک نہیں، بے شمار ہیں۔ کیونکہ قرآنِ کریم میں یہ ارشاد ہوا ہے کہ درجوں بلند کیا اور ان درجوں کا کوئی شمار قرآنِ کریم میں ذِکر نہیں فرمایا گیا تو اب ان درجوں کی کون حد لگا سکتا ہے۔ ؟ ☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ملنے والے خصائص میں سے کچھ یہ ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت عامّہ ہے یعنی تمام کائنات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُمّت ہے۔ آپ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر نُبُوَّت ختم کی گئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے زیادہ معجزات عطا فرمائے گئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کو تمام اُمّتوں پر افضل کیا گیا۔ حوضِ کوثر، مقامِ محمود، شفاعتِ کُبریٰ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا ہوئی۔ شبِ معراج خاص قُربِ الٰہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ملا۔ اس کے علاوہ بے انتہا خصائص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا ہوئے۔ (مدارک، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۳، ص ۱۳۰-۱۳۱، جمل، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۳، ۱/ ۳۱۰، خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۳، ۱/۱۹۳-۱۹۴، بیضاوی، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۳، ۱/۵۴۹-۵۵۰، ملتقطاً) (تفسیر صراط الجنان، ۱/ ۳۷۹ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات بے شمار ہیں، اللہ پاک نے اپنی عطا سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے ایسے زبردست اختیارات عطا فرمائے ہیں جن کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا، مَثَلًا "اللہ پاک کی عطا سے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُنگلی کے اِشارے سے چاند کے 2 ٹکڑے کیے، "اللہ پاک کی عطا سے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی تو ڈُوبا سورج پلٹ آیا، "اللہ پاک کی عطا سے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پانی میں پتھر کو تیرا دیں "اللہ پاک کی عطا سے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے لکڑیاں بلب کی طرح روشن فرمادِیں۔ "اللہ پاک کی عطا سے" تھوک مبارک ڈال کر کھاری کنوؤں کو میٹھا کردیا۔ "اللہ پاک کی عطا سے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے تو اُنگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کردیئے، "اللہ پاک کی عطا سے" درختوں اور پتھروں سے کلام کیا، "اللہ پاک کی عطا سے" درخت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضری کو آیا، "اللہ پاک

کی عطا سے "تھوڑا سا دودھ ستّر(70) آدمیوں کو کافی ہو گیا،" اللہ پاک کی عطا سے "تھوڑا سا کھانا کثیر جماعت کو کافی ہو گیا اور" اللہ پاک کی عطا سے "آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بَرَکت سے جانور انسانی بولی بولنے لگے، الغرض! اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بہت سے اِختیارات سے نوازا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مَدَنی درس"

اے عاشقانِ رسول! آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے فیضان سے مالا مال ہونے کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں اور فرامین پر عمل کا جذبہ بڑھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جائیے۔ یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام "مَدَنی درس" بھی ہے، جو عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند کُتُب و رَسائل کے عِلاوہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی باقی تمام کُتُب و رَسائل بِالْخُصُوص **"فیضانِ سنّت"** پہلی جلد، **"فیضانِ سنّت"** دوسری جلد کے ان ابواب (1) **"غیبت کی تباہ کاریاں"** اور (2) **"نیکی کی دعوت"**، **"فیضانِ سنّت"** تیسری جلد کے باب **"فیضانِ نماز"** سے مسجِد، چوک، بازار، دُکان، دفتر اور گھر وغیرہ میں دَرْس دینے کو تنظیمی اِصطِلاح میں "مَدَنی دَرْس" کہتے ہیں۔ ☆ **مَدَنی درس** بہت ہی پیارا مَدَنی کام ہے کہ اِس کی بَرَکت سے مسجد کی حاضری کی بار بار سعادت نصیب ہوتی ہے۔ ☆ **مَدَنی درس** کی بَرَکت سے **مسلمانوں سے ملاقات** وسلام کی سُنّت عام ہوتی ہے۔ ☆ **مَدَنی درس** کی بَرَکت سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مختلف موضوعات پر مُشْتَمِل کتب و رسائل سے عِلْمِ دِین سے مالا مال **قیمتی معلومات اُمّتِ مُسلِمہ تک پہنچائے**

جاسکتے ہیں۔☆"مَدَنی درس"،بے نمازیوں کو نمازی بنانے میں بہت مدد گار ہے۔☆مسجد کے علاوہ چوک، بازار، دُکان وغیرہ میں اگر"مَدَنی درس"ہو گا تواس کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی وہاں بھی مشہوری و نیک نامی ہو گی۔آیئے!ترغیب کے لئے"مَدَنی درس"کا ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

بُری صحبتوں سے نجات مل گئی

لاہور، پاکستان کے ایک اسلامی بھائی کے کردار میں بُری صحبتوں کی وجہ سے اِس قدر بگاڑ پیدا ہو گیا تھا کہ اُنہیں چھوٹوں پر شفقت کا کوئی احساس تھا، نہ ہی بڑوں کے ادب و احترام کا کوئی خیال، بات بات پر لڑائی جھگڑا کرنا اُن کا معمول بن چکا تھا حتّٰی کہ اُن کی بُری عادتوں کی وجہ سے گھر والے بھی تنگ آچکے تھے۔ایک دن"درسِ فیضانِ سُنّت"میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔اس کے بعد وہ درس میں پابندی سے شرکت کرنے لگے، یوں"مَدَنی درس"کی بَرَکت سے انھوں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور بُری صحبتوں سے پیچھا چھڑا کر عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خزانے لُٹانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اے عاشقانِ رسول!ہم معجزاتِ مُصطفٰے اور کمالاتِ مُصطفٰے کے بارے میں سُن رہے تھے۔یاد رہے!جتنی کثرت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات سے معجزات ظاہر ہوئے کسی نبی سے اتنی کثرت سے معجزات کا ظہور نہیں ہوا۔احادیثِ طیبہ میں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں کہ جب رسولِ اکرم

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی توجہ سے تھوڑا سا کھانا کئی افراد کے لیے کئی کئی مہینوں کے لیے کافی ہو جاتا تھا۔ ان واقعات سے اندازہ ہو گا کہ اللہ پاک نے اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کتنے اختیارات عطا فرمائے ہیں۔ جس کے حق میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھ اُٹھ جاتے یا جس کے لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک لب حرکت فرما دیتے، دنیا و آخرت کی برکتیں اس کا مقدر بن جاتیں۔ آیئے! مَحبَّتِ مُصْطَفٰے میں اضافہ کرنے کی نِیّت سے مزید 3 معجزات سنتے ہیں:

1. حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کچھ کھانا طلب کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے آدھا وسق (یعنی تقریباً 120 کلو گرام) جَو دے دیئے، وہ آدمی، اس کی بیوی اور ان کے مہمان (ایک عرصہ تک) وہی جو کھاتے رہے یہاں تک کہ ایک دن اس شخص نے وہ جَو ماپ لئے۔ پھر وہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم وہ جَو کھاتے رہتے اور وہ یونہی (ہمیشہ) باقی رہتے۔ (مسلم، کتاب الفضائل، باب فی معجزات النبی، ص۹۶۳، حدیث: ۵۹۴۶)

2. مشہور صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا بیان ہے، میں حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں کچھ کھجوریں (Dates) لے کر حاضر ہوا اور عرض کی، یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ان کھجوروں میں بَرَکت کی دعا فرما دیجئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کھجوروں کو جمع کر کے دعائے بَرَکت فرما دی اور ارشاد فرمایا: تم ان کو اپنے تھیلے میں رکھ لو اور تم جب چاہو ہاتھ ڈال کر اس میں سے نکالتے رہو لیکن کبھی تھیلا جھاڑ کر بالکل خالی نہ کر دینا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ان کھجوروں میں سے خود بھی کھاتے، لوگوں کو بھی کھلاتے اور مَنوں کے حساب سے اللہ پاک

کی راہ میں بھی دیا کرتے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ ہمیشہ اس تھیلی کو اپنی کمر سے باندھے رہتے تھے یہاں تک کہ امیرُ الْمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شہادت کے دن وہ تھیلی ان کی کمر سے کٹ کر کہیں گر گئی۔ (ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب لابی هریرة، ۵/۴۵۴، حدیث: ۳۸۶۵)

3. حضرت بی بی اُمِّ سُلَیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا کے پاس ایک بکری تھی۔ انہوں نے اس کے دودھ سے گھی بنا کر ایک مشکیزے میں جمع کیا، جب مشکیزہ بھر گیا تو کنیز کے ہاتھ وہ مشکیزہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں بھیج دیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعے سالن بنائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ان کا مشکیزہ خالی کر کے لوٹا دو۔ خالی مشکیزہ گھر پہنچا اور جب بی بی اُمِّ سُلَیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا نے دیکھا تو بڑی حیران ہوئیں کہ مشکیزہ ویسے کا ویسا بھرا ہوا ہے اور اس سے گھی بھی ٹپک رہا ہے، کنیز سے پوچھا: کیا وہ مشکیزہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں نہیں لے گئی؟ اس نے کہا: میں نے ویسے ہی کیا جیسے آپ نے کہا تھا، چاہیں تو آپ خود جا کر تصدیق (Verify) کر لیں۔ حضرت بی بی اُمِّ سُلَیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: میں نے آپ کی خدمت میں گھی کا مشکیزہ بھیجا، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا، وہ مشکیزہ پہلے کی طرح بھرا ہوا ہے اور اس سے اسی طرح گھی ٹپک رہا ہے۔ تو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کیا تو اس بات سے تعجب کرتی ہے؟ اللہ پاک نے تجھے کھلایا ہے جس طرح تُو نے اس کے نبی کو کھلایا، کھاؤ اور کھلاؤ۔ اُمِّ سُلَیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا کہتی ہیں: میں گھر آئی اور میں نے اس گھی کو مختلف پیالوں میں ڈال دیا اور کچھ گھی اس مشکیزے میں رہنے دیا، جس سے ہم نے ایک یا دو مہینے تک سالن بنایا۔ (مجمع الزوائد، کتاب علامات النبوه، باب معجزاته فی الطعام و برکته فیه، ۸/۵۴۳، حدیث: ۱۴۱۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹیلی تھون کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! راہِ خدا میں خرچ کرنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں، چنانچہ

نبیِّ کریم، رءوف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وقتاً فوقتاً **صدقہ** کے بہت سے فضائل بیان فرمائے ہیں: **صدقہ** اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دور کرتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ما جاء فی فضل الصدقۃ، ۲/۱۴۶، حدیث: ۶۶۴) **صدقہ** بُرائی کے ستّر (70) دروازے بند کرتا ہے۔ (فردوس الاخبار، ۲/۳۴، حدیث: ۳۶۵۱) **صدقہ** گناہ کو مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الزکاۃ، ۲/۱۱۸، حدیث: ۶۱۴) **مسلمان کا دیا ہوا صدقہ** عمر (Age) کو بڑھاتا اور بُری موت کو روکتا ہے۔ (فردوس الاخبار، ۲/۲۶، حدیث: ۳۵۷۸) **صدقہ** ستّر (70) قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے، جن میں آسان تر بلا، بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔ (تاریخ البغداد، ۸/۲۰۴، حدیث: ۴۳۲۶)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کا دور ایسا ہے کہ جس میں مال و دولت صرف کئے بغیر کوئی بھی کام کرنا بہت دشوار ہے۔ یہاں تک کہ دِین کا کام کرنے، دِینی تعلیمات کو پھیلانے، جامعات و مدارس چلانے اور علمِ دین کے فروغ کیلئے بھی کثیر سرمائے کی قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔ پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **"آخرِ زمانہ میں دِین کا کام بھی دِرہم ودِینار سے ہوگا۔"** (المعجم الکبیر، ۲۰/۲۷۹، حدیث: ۶۶۰، ملخصاً)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 108 شعبہ جات کے ذریعے قرآن و سُنّت کا پیغام عام کر رہی ہے، جن پر اربوں روپے کے اخراجات آتے ہیں، ان شعبہ

جات میں **جامعۃ المدینہ** اور **مدرسۃ المدینہ** بھی شامل ہیں، جہاں قرآنِ کریم اور علمِ دِین کی تعلیم مُفت دی جاتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دنیا بھر میں **3 ہزار سے زائد مدارس المدینہ** میں کم و بیش **1 لاکھ 44 ہزار** سے زائد بچے اور بچیاں قرآنی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہیں۔ جبکہ اب تک کم و بیش **3 لاکھ سے زائد** بچے اور بچیاں **مدرسۃ المدینہ** سے **حفظ و ناظرہ** کی سعادت حاصل کرچکے ہیں۔ جبکہ دنیا بھر میں **چھ سو چھ (606) جامعات المدینہ** میں **50 ہزار** سے زائد طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہیں، صرف ان دو شعبہ جات کے اخراجات کروڑوں روپے سالانہ ہیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ آنے والی اتوار یعنی 24 نومبر 2019 عیسوی مُتَوَقَّع 26 ربیع الاول 1441 ہجری کو مَدَنی چینل کے ذریعے **ٹیلی تھون** (یعنی چندہ جمع کرنے) کا پروگرام نشر ہوگا۔ **ملک و بیرونِ ملک** عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے **مدارس المدینہ** اور **جامعات المدینہ** کے اخراجات کے لیے اپنے صدقات سے تعاون فرمایئے۔ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کیلئے یونٹس جمع کروایئے۔ زیادہ نہ ہو تو گھر کے ہر فرد کی طرف سے کم از کم **ایک یونٹ** تو ضرور جمع کروایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لیے رابطے شروع کردیجئے۔ اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیٹھنے کی چند سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! مکتبۃ المدینہ کی کتاب "سُنّتیں اور آداب"

سے بیٹھنے کی چند سنتیں اور آداب سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔☆سُرین زمین پر رکھیں، دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے دونوں ہاتھوں سے گھیر لیں اور ایک ہاتھ سے دوسرے کو پکڑ لیں، اس طرح بیٹھنا سنت ہے (لیکن اس دوران گھٹنوں پر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لینا بہتر ہے۔) (مرآۃ المناجیح، ۶/۳۷۸ ملخصًا)☆چار زانو (یعنی پالتی مار کر) بیٹھنا بھی نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ثابت ہے۔☆جہاں کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں ہو وہاں نہ بیٹھیں۔ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر سے سایہ رُخصت ہو جائے اور وہ کچھ دھوپ کچھ چھاؤں میں رہ جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اُٹھ جائے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الجلوس بین الظل والشمس، ۴/۳۳۸، حدیث: ۴۸۲۱)

﴿اعلان:﴾

بیٹھنے کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا انہیں جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے ، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک) 21 نومبر 2019

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

بیٹھنے کی چند سنّتیں اور آداب

☆ قبلے کی طرف رُخ کرکے بیٹھئے۔ (رسائل عطاریہ، حصہ ۲، ص ۲۲۹) ☆ بزرگوں کی نشست

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

پر بیٹھنا ادب کے خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ احمد رضاخان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: پیر و اُستاذ کی نشست پر ان کی غَیبَت (یعنی غیر موجود گی) میں بھی نہ بیٹھے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۳۶۹، ۴۲۴) ☆کوشش کیجئے کہ اُٹھتے بیٹھتے وقت بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی طرف پیٹھ نہ ہونے پائے اور پاؤں تو ان کی طرف نہ ہی کریں۔ ☆جب کبھی اجتماع یا مجلس میں آئیں تو لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔ ☆جب بیٹھیں تو جوتے اُتار لیں آپ کے قدم آرام پائیں گے۔ (جامع صغیر، ص ۴۰، حدیث: ۵۵۴)

☆ مجلس سے فارغ ہو کر یہ دعا تین (3) بار پڑھ لیں تو گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو اسلامی بھائی مجلسِ خیر اور مجلسِ ذکر میں پڑھے تو اس کیلئے اس بھلائی پر مہر لگا دی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے: **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ** ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ پاک! تیرے ہی لئے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی کفارة المجلس، ۴/ ۳۴۷، حدیث: ۴۸۵۷) جب کوئی عالمِ باعمل یا مُتَّقِی شخص یا سید صاحب یا والدین آئیں تو تعظیماً کھڑے ہو جانا ثواب ہے۔ حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بزرگوں کی آمد پر یہ دونوں کام یعنی تعظیمی قیام اور استقبال جائز بلکہ سُنّتِ صحابہ ہے بلکہ حُضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی سُنّتِ قولی ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۳۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆انگوٹھے چومتے وَقْت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "انگوٹھے چومتے وَقْت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَ الْبَصَرِ ۝

ترجمہ: اے اللہ پاک کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)! آپ پر اللہ پاک رحمتِ کاملہ نازل فرمائے، یا رسولَ اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ الٰہی! مجھے سننے اور دیکھنے (کی قوت سے) فائدہ اٹھانے والا کر۔ (خزینۂ رحمت، ص ۹۶)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!   صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی غور وفکر کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی غوروفکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 49 مدنی انعامات

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) غور و فکر کیا؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دوپہر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ

کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31)فلمیں،ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت،گالی گلوچ سے بچے؟ (34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ،غیبت،چغلی،حسد،تکبر،وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو،ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری،قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ☆قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غوروفکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد